روح سے معمور کلیسیا کی علامات/نشانات

اعمال 2:41-47

Clement Tendo، Pastoral Intern

30 جولائی 2023 کا واعظ

سب ک سلام!

فلاڈیلفیا کی ویسٹ منسٹر تھیولوجیکل سیمینری میں دو ہفتے کا جامع کورس کرنے کے بعد آپ لوگوں میں واپس آنا اچھا ہے۔

میں ان لوگوں کے ساتھ مطالعہ کرنے کے موقع کے لیے شکر گزار ہوں جو خداوند اور اس کے کلام سے محبت کرتے ہیں۔

اس کے لیے میں خُدا کا شکر گزار ہوں۔

پچھلے ہفتے پادری کرس نے پطرس کے پینتیکوست کے واعظ پر پیغام سنایا اور اس کے نتیجے میں 3000 لوگوں نے خوشخبری کا یقین کیا اور مسیح کے روح سے معمور کلیسیا میں شمولیت اختیار کی۔

اپنے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے، آج ہم جس حوالے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں وہ ہمیں چرچ پر پینتیکوست کے دیرینا اثرات کے بارے میں سکھاتا ہے۔

اور یہ حوالہ ہمارے لیے بھی ہے کیونکہ ہم روح القدس کے دور میں رہتے ہیں۔

ہمارے لیے ایک ایسی کلیسیا بننے کے لیے جو روح سے معمور ہے، ہمیں روح سے بھرے چرچ کے نشانات کو دیکھنا چاہیے۔

براہِ کرم، اعمال 2:41-47 سے خُدا کا کلام سنیں۔

41 پَس جِن لوگوں نے اُس کا کلام قُبُول کِیا اُنہوں نے بپتِسمہ لِیا اور اُسی روز تین ہزار آدمِیوں کے قرِیب اُن میں مِل گئے۔

42 اور یہ رَسُولوں سے تعلِیم پانے اور رِفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑ نے اور دُعا کرنے میں مشغُول رہے۔

43 اور ہر شَخص پر خَوف چھاگیا اور بہُت سے عجِیب کام اور نِشان رَسُولوں کے ذِریعہ سے ظاہِر ہوتے تھے۔

44 اور جو اِیمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چِیزوں میں شرِیک تھے ۔

45 اور اپنا مال و اَسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرُورت کے مُوافِق سب کو بانٹ دِیا کرتے تھے۔

46 اور ہر روز ایک دِل ہو کر ہَیکل میں جمع ہُؤا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ دِلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔

47 اور خُدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزِیز تھے

اور جو نِجات پاتے تھے اُن کو خُداوند ہر روز اُن میں مِلا دیتا تھا۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

ہم دعا کریں.

باپ، تیرے زندہ کلام کے لیے ہم تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

جیسا کہ ہم اس کلام کو سنتے ہیں تو شکرگزاری کے ساتھ اسے قبول کرنے کے لیے ہمارے دلوں اور ذہنوں کو تیار کر۔

ہمارے دل کی سخت اور پتھریلی زمینوں کو توڑ اور ہماری بے اعتقادی کا علاج کر۔

براہِ کرم، اپنے کلام کو ہم میں گہرائی میں پیوستہ کر اور اِسے پھل لانے کا باعث بنا۔

اس کلالم کو سننے کے لیے ہمارے کانوں کو کھول اور اپنی سچائی میں ہماری رہنمائی کر۔

اپنے کلام کی منادی کے ذریعے، ہم پر مسیح کو ظاہر کر۔

ہم پر اپنا جلال ظاہر کر اور یہاں ہر ایک دل تیرے نام کے جلال کے لیے اقرار کرے کہ مسیح خداوند ہے۔

اور ہم یہ دُعا یسوع کے نام میں مانگتے ہیں اور یقین کرتے ہیں۔ آمین!

جیسا کہ ہم آج کے حوالے کو دیکھتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ پینتیکوست کے اثرات نے کس طرح خدا کے لوگوں کو اپنی زندگی ایک ساتھ گزارنے کے لیے متاثر کیا۔

روح القدس کے دور میں ایک چرچ کے طور پر، ہم اس متن میں روح سے معمور چرچ کے چار نشانات سے سیکھ سکتے ہیں۔

جب میں ”نشان“ کہتا ہوں تو میرا مطلب ایک خصوصیت یا مخصوص معیار ہوتا ہے۔
اس حوالے میں، ہم روح سے بھرے معمور کلیسیا کے چار نشانات دیکھتے ہیں:

(1) بائبل کا مطالعہ کرنے والی کلیسیا؛

(2) رفاقت رکھنے والی کلیسیا؛

(3) عبادت کرنے والی کلیسیا؛

(4) اور دوسروں تک پہنچنے والا چرچ۔

یہ چار نشانات کبھی الگ نہیں ہوتے کیونکہ یہ سب جڑے ہوئے ہیں۔
پہلے تین نشانات کلیسیا کی اندرونی زندگی سے متعلق ہیں۔
آخری نشان دنیا کے ساتھ چرچ کے تعلقات سے متعلق ہے۔
پہلے تین نشانات کا خلاصہ آیت 42 میں کیا گیا ہے اور آیات 43 سے 46 تک وضاحت کی گئی ہے جبکہ آخری نشان آیت 47 میں ملتا ہے۔

پوائنٹ 1: بائبل کا مطالعہ کرنے والی کلیسیا۔

سب سے پہلے، ہم دیکھتے ہیں کہ روح سے بھرا چرچ ایک بائبل کا مطالعہ کرنے والا چرچ ہے۔
ڈاکٹر لوقا، اعمال کی کتاب کے مصنف، جب وہ اس روح سے بھرے چرچ کے نشانات کے بارے میں بات کرتے ہیں تو یہ بامقصد ہے۔
وہ آیت 42 کا آغاز یہ کہہ کر کرتا ہے: ”اور یہ رَسُولوں سے تعلِیم پانے...“
”یہ“ کون ہیں؟
یہ وہ 120 لوگ ہیں جنھیں روح القدس حاصل ہوا اور اس کے ساتھ وہ 3000 لوگ ہیں جو پطرس کے واعظ کے نتیجے میں ایمان لائے تھے۔

لوقا یہ نہیں کہتا ہے کہ اس نوزائیدہ کلیسیا نے پینتیکوست کے تجربے کو یاد کرنے یا اس کی آرزو میں وقت گزارا۔
بلکہ، وہ ہمیں بتاتا ہے کہ یہ روح سے بھرا چرچ ایک سیکھنے والا چرچ تھا۔
یہ چرچ سمجھتا تھا کہ اگرچہ پینتیکوست اہم تھا، لیکن رسولوں کی تعلیم ان کی روحانی زندگی کی بنیاد ہوگی۔
یہ روح سے بھری کلیسیا سمجھ گئی کہ خُدا کی روح خُدا کے کلام میں، اُس کے ذریعے اور اُس کے وسیلہ سے کام کرتی ہے۔
لہٰذا، اُنھوں نے پورے دل سے رسولوں کی تعلیمات کو سننے کا عہد کیا۔
اور رسولوں کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟
جیساکہ ہم اعمال 2 سے دیکھتے ہیں کہ پطرس، رسولوں میں سے ایک، مسیح کی شخصیت اور کام کے بارے میں ابتدائی کلیسیا کی بائبل یعنی عہد نامہ قدیم سے کلام کی منادی کرتا ہے۔
پطرس نے اعلان کیا کہ یسوع ایک ایسا مسیحا ہے جس کے بارے میں عرصہ دراز پہلے سے نبوتیں ہوچکی ہیں جس نے دنیا کے گناہوں کو اٹھایا۔
پطرس نے بھیڑ کو دکھایا کہ یہ بے عیب مسیح مردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور اب خُداوند اور مسیح دونوں کے طور پر تخت نشین ہے۔
اور یہی وہ پیغام ہے جس کی وجہ سے ایک دن میں 3000 لوگوں تبدیل ہوئے۔
رسولوں کی تعلیم کیوں اہمیت رکھتی ہے؟
ایماندار پھر سمجھ گئے کہ اگر انہیں ایمانداروں کے طور پر اپنی رفاقت میں اس (یسوع) کی عکاسی کرنی ہے تو انہیں مسیح کے بارے میں مزید جاننے کی ضرورت ہے۔
چونکہ رسولوں کی تعلیم کا مرکز مسیح پر تھا، اس لیے یہ ایماندار رسولوں کی تعلیم کو اپنے اتحاد کا ستون سمجھتے تھے۔
وہ جانتے تھے کہ تجربات آتے جاتے ہیں۔
لیکن سچائی پر ثابت قدم رہنے کے لیے، اُنھیں رسولوں کا پیغام سننے کی ضرورت تھی۔

تو آج ہم اپنے آپ کو رسولوں کی تعلیم کے لیے کیسے وقف کرتے ہیں؟
شکر ہے رسولوں نے جو کچھ سکھایا اس کا خلاصہ نئے عہد نامہ میں کیا گیا ہے۔

اور جب آپ اپنے آپ کو نئے عہد نامہ کے مطالعہ کے لیے وقف کرتے ہیں، تو آپ کو پتہ چلتا ہے کہ رسول بھی عہد نامہ قدیم سے محبت کرتے تھے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ نیا عہد نامہ پرانا عہد نامہ تھا جس کی وضاحت اور مکمل طور پر انکشاف کیا گیا تھا۔

اپنے آپ کو رسولوں کی تعلیم کے لیے وقف کرنا پوری بائبل کا تندہی سے مطالعہ کرنا ہے۔

روح کے زمانے میں ایک کلیسیا کے طور پر، ہمیں اپنے آپ کو خدا کی سچائی کے لیے وقف کرنا ہے جو بائبل میں نازل ہوئی ہے۔

کیونکہ روح القدس جو ہم میں بستا ہے وہ سچائی کی روح ہے۔

خدا کی سچائی ہماری رفاقت کی بنیاد ہے۔

یہ مجھے پوائنٹ 2 کی طرف لے جاتا ہے: ایک رفاقت رکھنے والی کلیسیا۔

ہمارے حوالے میں، ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ روح سے بھرا چرچ ایک رفاقت رکھنے والا چرچ ہے۔

آیت 42 کہتی ہے: ”یہ رِفاقت رکھنے میں مشغول رہے...“

یونانی لفظ جس کا ترجمہ آیت 42 میں ”رفاقت“ کیا گیا ہے وہ ”کوئنونیا“ ہے۔

یہ لفظ بہت سی چیزوں کی طرف اشارہ کرتا ہے، بشمول ”شیئرنگ“ اور ”شرکت“۔

تو، ان ایمانداروں میں مشترک کیا تھا؟

سب سے پہلے، ایمان سے، ہم خدائے ثالوث میں شریک ہیں۔

بعد میں، یوحنا رسول نے وضاحت کی کہ اس نے یسوع کے بارے میں لکھا تاکہ ایماندار ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھ سکیں۔

1 یوحنا 1:3 میں، وہ لکھتا ہے:

”جو کُچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے تُمہیں بھی اُس کی خَبر دیتے ہیں تاکہ تُم بھی ہمارے شِریک ہو

اور ہماری شِراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بَیٹے یِسُوع مسِیح کے ساتھ ہو۔“

پولس بھی رفاقت کی بات کرتا ہے اور اسے 2 کرنتھیوں 13:14 میں روح القدس پر لاگو کرتا ہے۔

پولس لکھتا ہے: ”...رُوحُ القدُس کی شِراکت تُم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔“

دوسرے لفظوں میں، ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ رفاقت اولین اور اہم ہے:

”ایک تثلیثی تجربہ، یہ خدا، باپ، بیٹے اور روح القدس میں ہمارا مشترکہ حصہ ہے۔“

دوسرا، ایماندروں کے طور پر، ہم جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ فراخدلی سے بانٹتے ہیں۔

غور کرنے والی ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ رفاقت اور سخاوت ایک ہی یونانی لفظ سے ہے۔

جب کہ رفاقت کا جو ترجمہ کیا گیا وہ لفظ ”کوئنینیا“ ہے لفظ فراخدلی ”کوئینونکوس“ کا ترجمہ ہے۔

رفاقت کے لیے ایمانداروں کی عقیدت کے بارے میں بات کرنے کے بعد، لوقا ہمیں اس سخاوت کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اس سے منسلک تھی۔

اعمال 2:44-45 میں ہم پڑھتے ہیں:

44 اور جو اِیمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چِیزوں میں شِریک تھے ۔

45 اور اپنا مال واسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرُورت کے مُوافِق سب کو بانٹ دِیا کرتے تھے۔

زیادہ تر زبانوں میں ایک محاورہ ہے جو یکجہتی پر زور دیتا ہے۔

فرانسیسی میں، ہم کہتے ہیں “L’union fait la force”، لفظی معنی ہے ”اتحاد میں قوت ہے۔“

اس ابتدائی مرحلے میں ایمانداروں کو یہ بات سمجھ آ گئی کہ مضبوط ہونے کے لیے انہیں اکٹھے رہنا ہوگا۔

لیکن اس سے بڑھ کر ہمارا خدا مختلف ہونے کے باوجود ہم میں یکجہتی پیدا کرتا ہے۔

وہ مختلف لوگوں کو چاہتا ہے جن کو وہ چھڑا رہا ہے کہ وہ اتحاد میں ایک ساتھ رہیں۔

اس سے پہلے کہ ہم دیکھیں کہ جملہ ”سب چیزیں مشترک تھیں“ کا کیا مطلب ہے، یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اس کا کیا مطلب نہیں ہے۔

مال کی تقسیم کے بارے میں یہ حوالہ کمیونزم یا سوشلزم یا اس معاملے کے لیے کسی سیاسی نظام کا حوالہ نہیں دیتا۔

میں یہ کیوں کہہ رہا ہوں؟

کمیونزم اس بنیاد پر سامان کی لازمی تقسیم ہے کہ کسی کو کسی چیز کو اپنے پاس رکھنے کا حق نہیں ہے۔

جب کہ سوشلزم نجی ملکیت کی اجازت دیتا ہے، اس کے لیے افراد کو اپنی ملکیت کا ایک بڑا حصہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

کمیونزم اور سوشلزم دونوں میں لوگوں کا دینا لازم ہے۔

ان دونوں نظاموں کا سخاوت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ حقیقی سخاوت کو کبھی بھی کسی انسانی نظام کے ذریعے مجبور نہیں کیا جانا چاہیے۔

بلکہ، سخاوت صرف ہمارے لیے خُدا کی محبت سے نکلتی ہے۔

چرچ میں شامل ہونے کے لیے، چرچ کو لوگوں سے پہلے اپنے تمام مال فروخت کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

نہ ہی چرچ نے کمیونزم اور سوشلزم کو فروغ دیا۔

اس کے بجائے، ایماندار سمجھ گئے کہ کس طرح خُدا باپ نے اُنہیں اپنے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی کا تحفہ دیا تھا۔

اور اس علم کی وجہ سے وہ دل کھول کر اپنے پاس موجود چیزوں کو بانٹنے پر آمادہ ہوئے۔

خوشخبری نے ان کے دینے کو متاثر کیا۔

جب کبھی ضرورت پڑتی تھی، وہ اپنا مال آزادانہ طور پر بیچ دیتے تھے اور دل کھول کر ان میں سے ضرورت مندوں کو دیتے تھے۔

تب لوگوں نے اپنے مال کو خدا کی برادری کے لیے ایک نعمت کے طور پر دیکھا۔

دوستو، جو کچھ خدا نے ہماری خاطر مسیح کو دینے میں کیا ہے اس کا اثر ہمارے دینے پر بھی ہونا چاہیے۔

ہمارے لیے، "سب چیزیں مشترک" ہونے کا مطلب یہ یاد رکھنا ہونا چاہیے کہ خُدا نے اپنے اردگرد غریبوں اور ضرورت مندوں کو فراخ دلی سے نوازنے کے لیے ہمیں فراخدلی سے نوازا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے، جیسا کہ جان سٹوٹ نے مددگار طریقے سے کہا ہے:

"مسیحی رفاقت مسیحی نگہداشت ہے، اور مسیحی دیکھ بھال مسیحی اشتراک ہے۔"

ہمارے لیے اس کا کیا مطلب ہے؟

اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک طریقہ جس سے ہم یہ جان سکتے ہیں کہ آیا ہم واقعی روح سے معمور ہیں یہ سوچنا ہے کہ ہم کیسے دیتے ہیں۔

ہمارا دینا یہ ظاہر کر سکتا ہے کہ ہم مال کی قدر کرتے ہیں یا خدا کی جو ہمیں مال و دولت دیتا ہے۔

اس سے پہلے کہ آپ اس کے بارے میں سوچیں جو آپ کے پاس نہیں ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ خدا نے ہم میں سے ہر ایک کو کچھ نہ کچھ دیا ہے۔

یہ پیسہ، وقت، طاقت، علم، صرف چند نام ہو سکتے ہیں۔

ہم خدا کی عطا کردہ ان چیزوں کو کیسے استعمال کرتے ہیں؟

کیا ہم اپنے درمیان ضرورت مندوں کی مدد کرنا آسان سمجھتے ہیں؟

یا ہم کنجوس ہیں؟

یاد رکھیں دینا عبادت کا حصہ ہے۔

اور یہی وجہ ہے کہ ہم اپنی اتوار کی عبادت کے دوران دسواں حصہ اور ہدیہ پیش کرتے ہیں۔

جب ہم فراخدلی سے دیتے ہیں، تو ہم فراخدلی سے دینے والے کے طور پر خدا کا شکر ادا کر رہے ہوتے ہیں۔

یہ مجھے پوائنٹ 3 پر لاتا ہے: ایک عبادت کرنے والی کلیسیا۔

تیسرا، ہم دیکھتے ہیں کہ روح سے بھرا چرچ ایک عبادت کرنے والا چرچ ہے۔

ہم آیت 42 میں دیکھتے ہیں کہ ایماندار:

42 "... روٹی توڑ نے اور دُعا کرنے میں مشغُول رہے۔"

نئے عہد نامے میں، "روٹی توڑنا" عشائے رُبانی اور عام کھانے دونوں کا حوالہ دے سکتا ہے جو ایماندار عبادت کے لیے جمع ہونے پر کھاتے تھے۔

کبھی کبھی، اسے صرف "روٹی توڑنا" کہا جاتا ہے۔

ہمارے حوالے سے ہم دیکھتے ہیں کہ جب بھی ایماندار روٹی توڑنے کے لیے جمع ہوتے تھے وہ دعا اور خداوند کی پرستش بھی کرتے تھے۔

کھانے اور عشائے ربانی ایک ساتھ عبادت کرنے والوں کے لیے ایک اچھے تعلق میں مضبوط ہونے کا موقع فراہم کرتے تھے۔

یہ ایک وجہ ہے کہ ہمارے یہاں ون وائس میں رات کا کھانا اور عشائے ربانی ہے۔

اعمال 2:46-47a میں، ہم پڑھتے ہیں:

46 ”اور ہر روز ایک دِل ہو کر ہَیکل میں جمع ہُؤا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ دِلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔

47 ور خُدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عِزیز تھے۔

یہاں ”ہر روز“ کا مطلب ”ہر دن“ بھی ہو سکتا ہے۔

ابتدائی ایماندار عبادت کرنے اور روٹی توڑنے کے لیے کثرت سے اکٹھے ہوتے تھے۔

دوسری چیز جو ہم دیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ وہ ہیکل اور گھروں دونوں میں عبادت کرتے تھے۔

وہ سمجھتے تھے کہ عبادت صرف اتوار کی تقریب نہیں ہے ، نہ کہ ایسی چیز جو صرف چرچ میں ہوتی ہے۔

ان ایمانداروں کے لیے ، عبادت روزمرہ کی چیز تھی، گرجہ گھر اور گھر دونوں میں۔

عبادت کی اہمیت کی وجہ سے ، خُدا کا کلام ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ آپس میں ملنے کو نظر انداز نہ کریں کیونکہ یہ ایک دوسرے کو حوصلہ دینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

عبرانیوں 10:24-25 کہتی ہے:

24 ”ور محبّت اور نیک کاموں کی ترغِیب دینے کے لِئے ایک دُوسرے کا لِحاظ رکھّیں۔

25 ور ایک دُوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جَیسا بعض لوگوں کا دستُور ہے

بلکہ ایک دُوسرے کو نصِیحت کریں اور جِس قدر اُس دِن کو نزدِیک ہوتے ہُوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زِیادہ کِیا کرو۔“

اس بات پر بھی غور کریں کہ چرچ اور گھروں میں باقاعدگی سے عبادت کرنے سے خوشی ملتی ہے۔

اور جہاں خوشی اور فراخ دل ہوں وہاں خدا کے لوگ مسلسل خدا کی حمد کرتے ہیں۔

میں کیسے دعا کرتا ہوں کہ جب ہم عبادت کرتے ہیں تو خدا ہماری خوشی میں اضافہ کرے۔

اعمال 2:43 میں ہم پڑھتے ہیں کہ روح جو کچھ کر رہی تھی اس کی وجہ سے ہر ایک پر خوف چھا گیا تھا۔

اعمال 2:47a کا آخری جملہ کہتا ہے: ”...سب لوگوں کو عِزیز تھے۔“

یہ عبادت کرنے والی جماعت کا قدرتی پھل ہے۔

اس آیت میں ”سب لوگوں“ میں مسیحی اور غیر مسیحی دونوں شامل ہیں۔

یروشلیم میں غیر مسیحی شاید ابتدائی کلیسیا کو ناپسند کرتے ہوں، لیکن اندر سے وہ اس روح سے بھرے چرچ کی طرح بننا چاہتے تھے۔

دوستو: جب ہم عبادت کرتے ہیں، تو ہم اپنے آس پاس کے لوگوں کو یسوع کی مٹھاس سے آگاہ کرتے ہیں۔

یہ مجھے پوائنٹ 4: "دوسروں تک پہنچنا" کی طرف لے جاتا ہے۔

ایک روح سے بھرا چرچ ایک پہنچنے والا چرچ ہونا چاہئے۔

انجیلی بشارت اس طریقے کا پھل ہے جس سے ہم بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں، ہم رفاقت رکھتے ہیں، اور ہم عبادت کرتے ہیں۔

یروشیلم کے لوگوں نے دیکھا کہ ایماندار کیسے رہتے تھے، اور وہ جاننا چاہتے تھے کہ ایسا کیوں ہے۔

جب خُدا کی روح کام کر رہی ہوتی ہے تو ایسا ہوتا ہے۔

روح کے کام کے اثرات ہمارے آس پاس کی کمیونٹی میں پھیلتے ہیں۔

اعمال 2:47b بیان کرتا ہے، ”اور جو نِجات پاتے تھے اُن کو خُداوند ہر روز اُن میں مِلا دیتا تھا۔“

ہوسکتا ہے کہ آپ نے اس اقتباس کے بارے میں سنا ہو، ”ہمیشہ تبلیغ کریں اور اگر ضروری ہو تو الفاظ استعمال کریں۔“

اس قول کو غلط طور پر فرانسس آف اسیسی سے منسوب کیا گیا ہے۔

اس میں کچھ حقیقت ہے۔

اس اقتباس کا زور ایمانداروں کے اخلاق پر ہے۔

یہ اقتباس یہ کہہ رہا ہے کہ ہمیں اپنی زندگی اس طرح گزارنی چاہیے جس سے ہمارے خداوند کو جلال ملے تاکہ ہمارا طرز عمل خود منادی کر سکے۔

میں یہ بات کیوں کہہ رہا ہوں؟

کیونکہ جب ہم آج اپنا حوالہ پڑھتے ہیں تو کوئی سوچ سکتا ہے کہ خُدا نے ہر روز بغیر انجیلی بشارت کے لوگوں کو شامل کیا۔

لیکن یہ غلط ہو گا اور اعمال کی کتاب کے خلاف ہے۔

بلکہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ روح سے بھرا چرچ بھی ایک مشنری چرچ تھا۔

جیسا کہ ہم بعد میں اپنی سیریز میں دیکھیں گے، ابتدائی کلیسیا کے ماننے والے جہاں کہیں بھی گئے اپنے طرز عمل اور اپنے الفاظ دونوں سے انجیلی بشارت دی۔

لہٰذا، جس اقتباس کا میں نے ابھی حوالہ دیا ہے وہ یہ ہونا چاہئے، ''الفاظ اور عمل سے منادی کریں۔''

کیوں؟

کیونکہ اس طرح خدا عبادت گزاروں کی تعداد کو گرجہ گھر میں شامل کرتا ہے۔

اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ہمیشہ خداوند کو کریڈٹ دینا ہے۔

کبھی بھی یہ نہ سوچیں کہ چرچ کی ترقی آپ کے کام کا نتیجہ ہے۔

یاد رکھیں کہ آپ کا طرز عمل اور آپ کے الفاظ وہ آلات ہیں جنہیں خدا اپنے لیے عبادت کرنے والوں کو جمع کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔

نتیجہ:

روح سے معمور چرچ کے یہ چار نشانات ہمیں ایک کلیسیا کے طور پر اور ون وائس میں انفرادی ایمانداری کے طور پر اپنے آپ کو جانچنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

اگر ہم اپنے آپ کو ایک روح سے معمور چرچ کے طور پر سوچتے ہیں، تو کیا ہم بائبل کا مطالعہ کرنے والا چرچ ہیں؟

کیا ہم رفاقت رکھنے والا چرچ ہیں؟

کیا ہم عبادت کرنے والا چرچ ہیں؟

کیا ہم دوسروں تک پہنچنے والا چرچ ہیں؟

دوستو اگر آپ میری طرح ہیں تو یہ تحریر ہمیں اپنی زندگی کی کمزوریوں کو محسوس کرنے میں مدد دیتی ہے۔

آپ اور میں ان چار منسلک عناصر سے نشان زد ہونے کے لیے کیا کریں گے؟

سب سے پہلے، ہمیں نجات کی خوشخبری یاد رکھنی چاہیے جو رسولوں نے سکھائی اور منادی کی۔

انجیل کا خلاصہ اعمال 4:12 میں کیا گیا ہے، جو کہتا ہے:

12 ''اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں۔''

128

منفی طور پر، اس کا مطلب یہ ہے کہ جس کے پاس یسوع اپنے نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر نہیں ہے وہ ہلاک ہو جائے گا۔

اور مثبت طور پر، اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ اپنے گناہ سے توبہ کرتے ہیں اور یسوع پر بھروسہ کرتے ہیں وہ ہمیشہ کی زندگی پاتے ہیں۔

اور ہمیں اس سے کیا لینا دینا؟

ہمیں اپنے جیسے گنہگاروں کو بچانے کے لیے خُدا کی حمد کرنی چاہیے۔

اور ہمیں محبت سے ہلاک ہونے والے اپنے غیر محفوظ شدہ رشتہ داروں، دوستوں، پڑوسیوں، اور ساتھی کارکنوں تک پہنچنا ہے جنہیں نجات کی اس خوشخبری کی اشد ضرورت ہے۔

ہمیں انہیں نجات کے لیے توبہ اور یسوع مسیح پر ایمان کی طرف بلانا ہے۔

دوسرا، ہمیں یاد رکھنا ہے کہ ہم یتیم نہیں ہیں۔

خدا باپ اور خدا بیٹے نے روح القدس بھیجا۔

ہمیں جو روح دی گئی ہے وہ سچائی کی روح ہے، مددگار اور تسلی دینے والا جس کی ہمیں ضرورت ہے۔

سُنیں کہ یسوع یوحنا 16-14:18 میں کیا کہتا ہے۔

16 ''اور مَیں باپ سے دَرخواست کرُوں گا تو وہ تُمہیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔

17 یعنی رُوح حق جِسے دُنیا حاصِل نہیں کرسکتی کیُونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔

تم اُسے جانتے ہو کیُونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اَندر ہوگا۔

18 مَیں تُمہیں یتِیم نہ چھوڑونگا۔ میں تُمہارے پاس آونگا۔''

بھائیو اور بہنو، جو الفاظ میں نے ابھی پڑھے تھے وہ ایک وعدہ تھا جو اب پورا ہو گیا ہے۔
ہمارے ساتھ اور ہمارے اندر خُدا کی روح ہے۔
ہمیں صرف اس کے اختیار اور قیادت کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے۔
جب ہم اس کے لیے عظیم چیزوں کی کوشش کرتے ہیں تو ہم اس سے اپنے اندر اور اس کے ذریعے عظیم کام کرنے کی توقع کر سکتے ہیں۔
یہ تفہیم ہمیں بائبل کا مطالعہ کرنے والا چرچ، ایک رفاقت رکھنے والا چرچ، عبادت کرنے والا چرچ، اور ایک دوسروں تک پہنچنے والا چرچ بننے میں مدد کرتی ہے۔
کیونکہ روح سے معمور چرچ ہونے کا یہی مطلب ہے۔

آئیے دعا کریں کہ ہم ایک روح سے معمور چرچ کے طور پر ترقی کرتے رہیں۔
پیارے خداوند ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہم بہت سے طریقوں سے ناکام ہوئے ہیں کیونکہ ہم تیری روح پر انحصار کرنا بھول جاتے ہیں۔
براہِ کرم، ہمیں تیری روح کے تابع نہ ہونے کے لیے معاف کر اور اس پر بھروسہ کرنے میں ہماری مدد کر جب ہم تیرے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں، رفاقت رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر عبادت کرتے ہیں۔
اس کے علاوہ، ہماری مدد کر کہ ہم ایک ایسی کلیسیا بنیں جو روح کی راہنمائی میں کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچے۔
اور ہم یہ دعا باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بھروسہ کرتے ہوئے مانگتے ہیں، آمین!